

۱۱- لغات - بادِ زمهریر : نہایت سرد ہوا۔

وقنار بنا عذاب النار : اے ہمارے پروردگار! ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

تشریح - پیرو مرشد! اگرچہ مجھے سر پر دستار سجانے کا کوئی ذوق نہیں، یعنی میں کرائش نہیں چاہتا، لیکن جاڑے کا موسم ہے، آخر کوئی نہ کوئی چیز تو ہونی چاہیئے، جو مجھے صدر بہ سرد ہوا کے دکھ پہنچانے سے بچا سکے۔ اگرچہ میرا جسم بہت دہلا اور نحیف ہے۔ لیکن غور فرمائیے کہ کیا اسے لباس درکار نہیں؟ اس سال کچھ نہیں خریدا اور اب کے کوئی کپڑا نہیں بنایا۔ حالت یہ ہے کہ رات کو آگ تاپتا ہوں، دن کو دھوپ کھاتا ہوں۔ ایسے رات دن کو آگ لگے۔ خود سوچئے کہ انسان کہاں تک آگ تاپ کر گزارہ کرے اور جاندار کب تک دھوپ کھائے؟ دھوپ کی تیزی اور آگ کی گرمی دیکھ کر بے اختیار یہ کلام زبان پر جاری ہو جاتا ہے: اے ہمارے پروردگار! ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

۱۸-۲۲- لغات - منجار : طریقہ، قاعدہ، روش۔ شیوہ۔

چھ ماہی : فاتحہ اور کھانا جو کسی کے مرنے کے بعد چھٹے، مہینے ہوتا ہے۔

تکرار : دہرانا، بحث، جھگڑا، یہاں مراد سود در سود سے ہے، یعنی سود بار بار دگنا ہوتا رہتا ہے۔

تشریح - میری تنخواہ، جو حضور نے مقرر فرمائی ہے، اس کے ملنے کا طریق بڑا عجیب ہے۔ چھ مہینے کے بعد مُردے کی رسم ادا کی جاتی ہے اور لوگوں نے اس رسم کو اپنا دستور بنایا ہے۔ اب مجھ پر نظر ڈالیے میں زندگی کی قید میں ہوں، کھانے پینے اور دوسری ضرورتوں کے لیے خرچ چاہیئے۔ چھ ماہی سال میں دو مرتبہ ہوتی ہے۔ ماہانہ خرچ کیونکر پورا ہو؟ حیات کے ساتھ "تقید" کے لفظ سے واضح کر دیا کہ زندگی میری مرضی اور خوشی کے مطابق نہیں گزر رہی۔ یہ سمجھنا چاہیئے کہ میں اس کی قید میں ہوں اور چار و ناچار مجھے بغیر چارہ نہیں۔